REGISTERED NO 44

سہیل ہند

SOOHAIL HIND

بز مضامین دگرین پرچہ خاطر نشین + در تصاویر ست بر کرسی نشان نقش جبین + اختر تاریخ بر آوج خیالم نوبخت + تافت از مہر مہ سہیل ہند یا مین بین +

۱۸۷۸

نمبر ۲۹	مورخہ ۱۶ جولای ۱۸۷۸ع مطابق ۱۵ رجب ۱۲۹۵ ہجری روز سہ شنبہ	جلد ۱

اشتہار

ای دیدہ ور دوستا جہان کا نیرنگ
ہی خون سی بہادرون کے علم گلرنگ
ہم کھینچتی ہین قلم سی میدان کی شبیہ
اب آنکہ سی دیکہو کہ ہی کیا صورت جنگ

یہ آذاد اخبار صداقت آثار ہفتہ وار طبع ہو کر شائقین و امرائے عالی مقام کی خدمت مین بہیجا جاتا ہے تصاویر معرکہ سے مبارزان شمشیر فگن کی زور آزمائیان میدان عالم کی چالاکیون کا تماشا شمشیر نیزہ و توپ تفنگ سی کاغذ کا صفحہ میدان جنگ بنتا ہے اخبارات ولایت لندن نیوز وغیرہ سے جیسے شبیہ ناظرین کو وہ صورتین کہائی جاتی ہین جن کا جلوہ نگاہ بیکسین مانگتی ہین اور آنکہون کی تسلیان ہو تی ہین کہ وہ ہی ہین بحالیت

کارخانہ یہ نیرنگیان جو کہاتی ہین ہندوستان بہر مین کہی اس سی کا تحمل نہوا اب بہت کوشش اور صرف سے یہ پرچہ ابتداء ہندوستان مین نکلتا ہے اور خبرین بہی اخبارات انگریزی وغیرہ سی حتی الوسع صحت کے ساتھ درج ہوتی ہین جغرافیہ و علم زراعت و علمی تقریرین بہی اپنی موقع پر کسی کسی وقت لکہی جاتی ہین بنظر اشاعت قیمت اسکی بہت قلیل عام ہے حسب نقشہ ذیل ہے والیان ملک امرائے اعظام قدردانی سی جو عنایت فرما دین منظور ہے حتی الوسع قیمت پیشگی پر دینا منظور ہے جو صاحب خریدنا چاہین بصحت نام و مقام سے درخواست بنام میر مہتمم کنبوہ دروازہ دفتر اخبار سہیل ہند مین بنام

حکیم مقرب حسین خان مہتمم کے

روانہ فرماوین

عام سی	بلا محصول	مع محصول ڈاک	بالعجد بلا محصول	بالعجد مع محصول
پیشگی ماہواری	۸ر	۱۰ر	۱۲ر	۱۵ر
سہ ماہی	عصہ	عصہ ۱۲ر	عمہ ۱۲ر	عمہ ۱۲ر
ششماہی	سے	سے ۱۲ر	للعہ	للہ
سالانہ	سے	سے ۸ر	لغہ	للہ

اور والیان ملک و امرائے عظام سے جو قیمت مقرر ہو جائے

اطلاع

جو صاحب زر قیمت مین ٹکٹ یا کاغذ زر عنایت فرما دین فی روپیہ ایک آنہ کمیشن زاید کہیں جو جسٹری ضرور کرا دین بلا جسٹری احتمال غالب تلف ہو جانیکا ہے اور جو کوئی رسید یا تحریر مہتمم کی جانب سے کیجاوے گی او سپر خاص مہر مہتمم کی ضرور ہوگی بلا مہر کوئی کاغذ نہ بہیجا جاویگا +

تازہ تار برقی

۸ - جولائی - برلن - آج کانگریس چھوٹے چھوٹے معاملات کی بحث مین مشغول رہی اور کوہ طور کا ایران کو ملجا نا کہدیا گیا -

۹ - " - لندن - حکمت عملی کی خط و کتابت محکمہ خارجہ انگلستان سے دربارہ دینے جزیرہ سائپرس کے مشتہر ہوئی ہے - اوسمین سے سرلیارڈ سفیر انگلستان متعینہ قسطنطنیہ کا مراسلہ مورخہ ۳۰ مئی ظاہر کرتا ہے کہ جزیرہ سائپرس انگلستان کو دیدینا اور اوسکے قبضہ و حکومت مین رہنا اور انگلستان سے یہ شرط لینا کہ آیندہ روس کے حملہ سے روم کو بچائے مناسب ہے ورنہ باطوم و قارص و اردہان مین روس کا قبضہ ایسا ہے گویا اور ایشیائے صوبوں روم کے بھی بہت کچھہ تقسیم ہوجائیگی - مراسلہ مین یہہ بھی ہے کہ جزیرہ مذکور سلطنت روم کا حصہ رہیگا آمدنی مین سے صرف خرچ (حفاظت و انتظام) لیا جاویگا اور باقی آمدنی سلطان کو دیجاویگی اور جب مقامات باطوم اور اردہان و قارص سلطنت روم کو واپس ملجائینگے انگلستان بھی جزیرہ مذکور سے کنارہ کش ہوجائیگی - شرائط مذکورہ بالا باب عالی (سلطان) نے قبول کرلین کہتے مین ہندوستانی فوج جو مالٹا مین ہے جزیرہ مذکور مین قلعہ نشین ہوگی لندن کے کل اخبار سرکار انگریزی کی اس دلیرانہ اور مردانہ کارروائی کو عمدہ طرح سے پسند کرکے کہتے مین یہہ ایسی کارروائی ہے کہ اس سے روس کے حملہ کی روک ہوگی اور نہر سویز مین انگریزی فوائد کی حفاظت منظور ہے - مگر اخبار ڈیلی نیوز اس کارروائی کو بیرا کہتا ہے

۹ - جولائی - برلن - کانگریس نے فیصلہ کردیا کہ باطوم ایک عام بندرگاہ ہوجائے اور خاص کر بندرگاہ تجارتی رہے - پرنس گورٹیچکاف وزیر اعظم روس نے لارڈ بیکنس فیلڈ وزیر اعظم انگلستان سے کہا ہے کہ انگلستان جزیرہ سائپرس کو لے لے روس کو کچھہ عذر نہین ہے

۱۰ - " - لندن - نائب سکرتری محکمہ خارجہ نے ہوس آف کامنز مین کل رات کو یہہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگلستان کے پاس کوئی اطلاع اس امر کی نہین آئی ہے کہ روم اور انگلستان کا اقرار نامہ (دربارہ جزیرہ سائپرس) باقاعدہ طور پر اور سلاطین کے پاس بہیجا گیا ہے - بہت سے اخبارات یورپ اس اقرار داد (جزیرہ سائپرس کے لینے) کو برا کہتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ محض اپنے فایدہ کی غرض سے ایسا کیا گیا ہے سرکارنٹ ورز نے ہفتہ کے روز سائپرس کو راہی ہونگے شاید ہندوستانی کنٹنجنٹ فوج وہان بہیجی جاوے چنانچہ رجمنٹہائے پیدل نمبر ۲۶ و ۱۷ و ۱۰ کو حکم ہوا ہے کہ سائپرس جانے کے لئے تیار رہین +

۱۰ - جولائی - برلن - ایک سرکاری مضمون اخبار پروونشل کارسپانڈنٹ برلن مین چہپا ہے اوس سے معلوم ہوا کہ انگریزی اور ترکی اقرار نامہ سے کانگریس کے فیصلہ مین کچھہ فرق نہین آویگا +

۱۱ - جولائی - لندن - کرنیل سٹینلی نے ہوس آف کامنز مین کہا کہ تعداد اوس فوج کی جو سائپرس مین قابض رہے گی دس ہزار ہوگی اور اوس فوج مین ہندوستانی کنٹنجنٹ فوج (زاید) مالٹا والی اور تین انگریزی رجمنٹین ہونگی +

۱۰ - جولائی - برلن - کانگریس نے آج جدید مجوزہ عہد نامہ پڑہنا شروع کیا اور اکثر فقرات پر راضی ہوگئی - پڑہنا کل کو بھی جاری رہیگا - اور ۱۳ - ماہ حال کو عہد نامہ پر دستخط ہوجاوینگے

نیم سرکاری ملکی خط و کتابت برلن بھی بیان کرتی ہے کہ انگلستان و روم کے اقرار نامہ سے کانگریس کے فیصلہ مین فرق نہین آویگا +

جرمنی اور آسٹریا کے نیم سرکاری اخبارات اس قرار نامہ کو پسند کرتے ہین ڈاکٹر نوبلنگ کو فتوائے موت دیا گیا +

۱۱ - جولائی - لندن - ہنڈوی کا بہاو کل ۷ ۹ ۱/۲ کا تہا +

اخبارات انگریزی نے اقرار نامہ کی بحث مین انگلستان کی ذمہ داری کو بہت کچھہ بتلایا ہے +

۱۰ - جولائی - مالٹا - محکمہ کمسریٹ اور ہندوستانی سفر مینا والے افسر فوج کی تجویز کرنے کے واسطے (یعنی چھاونی والے) سایپرس کو روانہ ہوئے ہین -

۱۰ - جولائی - عدن - جہاز ایس ایس کیستے معہ ڈاک تاریخ بست وششم آج دیک بجے بعد دوپہر کے راہی بمبئی ہوگا +

۱۲ - جولائی - لندن - کل رات نائب سکرٹری ہند نے ہوس آف کامنز مین کہا کہ حالات توپخانہ کے میجرون اور تنخواہ بانٹنے والون کی یکسان نہین عہدہ تنخواہ بانٹنے والون کا بطور تخفیم کے ہے اور وہ مستحق زیادہ تنخواہ قبل زمانہ ۱۸۷۹ کے نہین ہے -

لارڈ کرین برگ نے گورنر مدراس کا فیصلہ دربارہ جانشینی بنگانپلی کے قایم رکہا کاغذات متعلقہ مقدمہ کے اعلان سے انکار کیا گیا +

۱۱ - ۰ - برلن - تجویز شدہ عہدنامہ کی قرأت کانگریس مین ختم ہوگئی - اور کانگریس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ فینانشل کمشنر ترکی سلطنت کے صیغہ مال کی نگہبانی کے لئے مقرر کئے جاوین دوسرا اجلاس ۱۳ - ماہ حال کو ہوگا او سوقت سر ایک امر کا فیصلہ ختم ہوجاوے گا روس اور ترکی کیمشن ۱۲ - تاریخ کو شوملہ اور وارنہ خالی کرینگے بندوبست کو روانہ ہونگے -

۱۳ - جولائی - لندن - سامی پاشلٹ نے کل سایپرس مین انگریزی اور ترکی - اقرارنامہ کو مشتہر کردیا - اور بیرنگ صاحب سکرٹری انگریزی جماعت قاصدان متعینہ قسطنطنیہ نے فورا جزیرہ کا بنام گورنمنٹ انگریزی قبضہ لیلیا -

فوج مالٹا کی ۱۸ - ماہ حال کو سایپرس کو روانہ کی سر اسٹافورڈ نارتہ کوٹ نے کل رات کو ہوس آف کامنز مین کہا کہ گورنمنٹ اس اقرارنامہ کے متعلق جلد روپیہ لینے کی رائے لیگی +

اخبارات فرانس اقرارنامہ کی بحث مین ابہار ہولیت پراسے جاتے ہین + پارلیمنٹ کی تحقیقات کی کمیٹی نے لارڈ نیپر اٹرک والی کی رای دربارہ معاملہ قحط کی لیلی - اونکی رائے مین مدراس پریسیڈنسی مین اور زیادہ آبپاشی کا کام ہوجانا چاہیئے کی عجیب ندرت آمیز اور حالات اوسکے طرح طرح سے حیرت انگیز واقعی عجیب وغریب مقدمہ ہے جو فی نفسہ ایک فسانہ اور تاریخ اور داستان کا نئے سنئے ڈہنگ آہنگ پر علحدہ علحدہ لطف رکھتا ہے - چونکہ نزدیک و دور ہر قسم کے لوگون کو اس معاملہ کی تفتیش حال اور ادراک کیفیت کا ازبس شوق ہے اسواسطے عدالت سے نقول اظہارات مرحمت ہوئے اور ہمارے مطبع مین یہ کتاب ۲۲ و ۲۹ کے جو صحیح کاغذ پر بطب جزو مین نہایت خوش خط اور صحت وصفائی کے ساتہہ طبع ہوئی ہے - قیمت اسکی بلحاظ اوسکے مصارف کے بہت قلیل بتفریح اس سچی کہانی کے عنقا فی جلد مقرر کی ہے جن صاحبون کو شوق معاینہ اس داستان ہوش ربا اور معاملہ عبرت افزا کی سیر و تحقیق منظور ہو درخواست معہ صحت پتہ ونشان سے میرٹہ کنبوہ دروازہ مہتمم اخبار سہیل ہند کے پاس روانہ فرماوین +

ہم اپنے صاحبان ہمعصر سے امید رکہتے ہین کہ اشتہار کو اپنے اپنے صحایف اخبار مین درج فرماکر ممنون فرماوین +

اشتہار

شایقین کو مژدہ ہو کہ کتاب لاجواب جسمین تمامی مراتبات اور اظہارات وغیرہ مقدمہ راجہ رہبر سنگہ دعویدار ریاست لنڈہورہ جسکا حال ہر شہر ودیار مین مشہور ہے اور حقیقت مین بنا اس دعوی

مشکوری

الله الله ہمارے مہربان منشی فدا علی صاحب فارغ نے جو فی زمانہ تاریخ گوئی مین یگانہ ہین نہایت عنایت سے ایک تاریخ سہیل ہند کے لطف فرمائی ہے تا اختتام سال ہمیشہ درج اخبار ہوا کریگی اور آئندہ نمبر مین

۲۷ شملہ ۲۲ جون ۱۸۷۰ع

بنام

اڈیٹر سہیل ہند۔

پیارے صاحب۔ مین کمال خوشی سی رزولیوشن (قواعد) مندرجہ ذیل بہیجتا ہون۔ (اول) ایک نقل سرکاری قاعدون کی متعلق اخبارات اردو کہ جنمین درباب لینے حق گورنمنٹ اخبار کے ہی ذکر کیا ہے (۲) اخبارات کی تاربرقیان جو کم قیمت پر ملتی مین (۳) اور قواعد درباب تاربرقیون کے جو اخبار مین چہاپی جاتی ہیں آپکا با وفا رو برٹ مسٹیر پریس کمشنر۔

انتخاب وہ دفتر گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم ڈپارٹمنٹ پبلک

بمقام شملہ جون ۱۸۷۰ع

دوبارہ پیش ہوا۔

چٹہی صیغہ پبلک ورک ڈائرکٹر جنرل ٹیلی گراف نمبر ۱۲۴۶ حرف ڈی ۱۱ مئی ۱۸۷۰ع استحکام واسطے بہیجے جانے منظوری قواعد خبر چہاپہ خانہ بقیمت چوتہائی نسبت شرح عام واسطے دیسی اخبارات کے جوکہ اس مراد سے رجسٹر ہوئی ہین۔ دفتر ڈائرکٹر جنرل صاحب میں ہوم ڈپارٹمنٹ اوفس یادداشت بنام پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ نمبر ۱۳۵ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۸۷۰ع بایین مضمون کہ قواعد مذکورہ بالا صرف اونہین اخبارات سے نسبت نہین رکہتے جو کہ صرف اردو زبان میں چہپتی ہین اور اگر کوئی اردو اخبار اس بات کے لئے درخواست کرے تو ڈائرکٹر جنرل صاحب اس امر کو واسطے لینے رائے کے گورنمنٹ اوف انڈیا کو پیش کر سکتے ہین +

ہوم ڈپارٹمنٹ کا نقل ڈیٹشل رزولیوشن نمبر ۳۴۷ مورخہ ۲۲ فروری ۱۸۷۰ع مشرح کرتا ساتہہ بعض تبدلات کے قواعد پریس میج یعنی چہاپہ کی خبر کا نسبت ٹیلی گرام درمیان نئے مقرر شدہ پریس کمشنر صاحب اور مہتمم ہائے اخبارات کے۔

رزولیوشن

چونکہ صاحب کمشنر پریس نے یہ پیش کیا ہے واسطے مشرح کرنے قواعد پریس میج کے اردو اخبارات کی نسبت بہی پس حضور صاحب گورنر جنرل بہادر بخوشی ہدایت کرتے ہین کہ اردو اخبارات کو بہی یہہ ہی آزادگی اور فایدہ دیا جاوے گا نسبت پریس میج کے جیسا کہ انگریزی اخبارات کو دیا گیا۔ شرایط کہ جنکی بموجب ان حقوق کے پیروی کر سکتے ہین صاف صاف درج ہین اون قواعد مین جوکہ ٹیلی گرام مین منظور کی گئی ہین +

جو کوئی اردو اخبار درخواست کرے واسطے رجسٹر ہونے کے بیچ دفتر ڈائرکٹر جنرل صاحب ٹیلی گراف بمنشائے قواعد پریس میج کے تو لازم ہے کہ اس بات کا ذمہ لے جوکہ قواعد کے دفعہ پانچ مین درج ہے جبکہ ڈائرکٹر جنرل صاحب ٹیلی گراف کسی اردو زبان کے اخبار کا نام رجسٹر کرین تو چاہئی کہ مہتمم یا مالک اخبار کو ایک نقل قواعد کی بہم پہونچا دین اور سمجہا دین کہ پریس میج ہمیشہ بلفظ انگریزی زبان مین مشتہر ہونا چاہئے اور جو کوئی اخبار اس بات کو یا دیگر خاص قواعد کے بابت پورا کرنے مین غفلت کرے تو ایسی اخبار کا نام روزنامچہ مین سے کاٹ ڈالا جاویگا۔ بعد اسکے حرف بحرف مشتہر کرنا اخبار کے مالک یا مہتمم کو اختیار ہے چہاپنا اردو ترجموں پریس میج کو معہ یا بغیر تشریح کے یا جیسا مناسب سمجہا جاوے۔

— حکم ہوا کہ نقل اس رزولیوشن کے بہیجی جاوے پبلک ورک ڈپارٹمنٹ مین واسطے اطلاع اور واسطے جاری ہونے دیگر احکامات کے۔

حکم ہوا کہ نقل اس رزولیوشن کے بہیجی جاوے فورن ڈپارٹمنٹ مین واسطے اطلاع و آگاہی۔

سترو پریتہ میج کے۔ انتخاب میج سے برنلز صاحب بہادر قایم مقام سکرٹری ہند۔

قواعد واسطے چہاپنی کے خبرون جو کہ ہندوستان برہما اور سیلون مین گورنر جنرل بہادر سے یکم جون ۱۸۷۰ع کو اجازت دی گئی ہین۔

(نمبر ۱) پریس میج یعنی خبر چہاپہ وہ ہی لکہی ہوئی جو انگریزی زبان مین جو کہ بیچ ہے ہندوستان برہما اور سیلون مین لکہی جاوین اخبار یا اخبارات مین معہ حدود مذکورہ اور خوب طرح سے مشتہر کرنا چاہیئے۔ اخبار یا اخبارات مین خبر درج ہو اور ایسی ہو کہ جس سے عام کو فایدہ پہونچے اور اوسمین کسی قسم کے تجارت کی خبر نہو۔

(نمبر ۲) تمام قواعد اور دستور جو کہ نسبت رکہتی عام خبرون سے ہمہ ہی نسبت رکہتی ہین پریس کی خبرون سے سوائے چارج کے +